بائبل مُقدس کے پیغامات دیکھنا، سیکھنا، اور عمل کرنا۔

پادری فیصل جان: از گریس بائبل چرچ پاکستان

خُداوند کا کلام ہم سب کے لیے آئینہ ہے، اِس لیے ہم اس میں سے تین باتوں کے بارے میں سیکھیں گے۔ دیکھنا، سیکھنا اور عمل کرنا۔

10 بج کر 10 منٹ ہوئے تو میرے فون کا علارم شروع ہو گیا، مُجھے یاددلانے کے لئے کہ دُعا کا وقت ہو چُکا ہے۔ اور جب میں نے 10 بج کر 10 منٹ کا علارم لگایا تو اُس کے لئے جو آیت میں یاد کرتا ہوں وہ ہے (یوحنا 10:10)، کہ " چور نہیں آتا چورانے مگر مارڈالنے اور ہلاک کرنے کو میں اِس لئے آیا کہ تم زندگی پاؤ اور کثرت سے پاؤ " سو میں آپ سب کی حوصلہ افزائی کرنا چاہو گا کہ جن کے گھر میں فون ہے وہ ضرور اپنے فون پر علارم لگائے۔ جیسے میں نے اپنے فون پر علارم لگایا ہوا ہے 7 بج کر 7 منٹ پر۔ (متی 7:7)" مانگو تو تم کو دیا جائے گا ڈھونڈو پاؤ گے دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا " اِس کے دو فائدے ہے پہلا یہ کہ بائبل مُقدس کی آیت اچھے طریقے سے یاد ہو گی، دُوسری بات دُعا کے لئے یاد ہانی۔

میں نے اپنے فون میں چار پانچ علارمز لگائے ہوئے ہیں، 7 بج کر 7 منٹ پر، 10 بج کر 10 منٹ پر، 1 بج کر 16 منٹ پر (رومیوں 1:16 میں انجیل کی خُوشخبری کے لئے شرماتا نہیں ہوں)، 3 بج کر 20 منٹ پر (افسیوں 3:20 اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس قُدرت کے مُوافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زِیادہ کام کر سکتا ہے)، 3 بج کر 33 منٹ پر (یرمیاہ 33:3 تو مُجھے پُکار تو میں تجھے جواب دوں گا اور تُجھ پر بڑی بڑی گہری باتیں ظاہر کروں گا جو تو نہیں جانتا)۔

1- ایک آسٹریلین خاندان کی زندگی

کچھ دن پہلے میں آسٹریلیا میں تھا اور جب میں آسٹریلیا میں خدمت کے لئے گیا تو ایک خاندان نے میرے رہنے کا انتظام کیا، وہ خاندان بڑا سادہ اور بڑا غریب تھا۔ لیکن اُن کی زندگی سے مُجھے ایک بات سیکھنے کو ملی، کہ وہ اپنی مسیحی زندگی میں بہت مالدار تھے، اور اُسی مسیحی زندگی میں سے اُنھوں نے مُجھے مالا مال کر دیا۔ اُن کے گھر میں جگہ تھوڑی تھی لیکن اُن کا دل بہت بڑا تھا، اُن کے کچن میں کھانے کے لئے تو مختصر چیزیں تھی لیکن وہ روحانی روٹی سے بھرپور تھے اور اُن کے گھر میں نہانے کے لئے تو جگہ تھوڑی تھی لیکن اُن کی روح خُدا کے کلام سے بھری ہوئی تھی۔ اُن کے بچوں کی زندگی سے مُجھے سیکھنے کو ملا کہ خُدا خُوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔

اُس پادری کے تین بچے تھے جن میں سے ایک بیٹی اور دو بیٹے تھے۔ خاوند اور بیوی کام کرتے ہے اور بچے سکول جاتے ہے اور اُن کی زندگی سے مُجھے سیکھنے کو ملا کہ جیسے ہم کرسمس پر اپنے بچوں کو پیسے دیتے ہے اور انہوں نے اپنے گھر میں ایک اصول بنایا ہوا ہے کہ انہوں نے کرسمس پر اپنے بچوں کے لئے سو ڈالر علیحدہ کیئے ہوتے ہے اور وہ اُنہی پیسوں سے کرسمس کی خریداری کرتے ہے۔

جب کرسمس نزدیک آتا ہے تو باپ اپنے بچے کو سو ڈالر دیتا ہے، لیکن اِس سے پہلے کہ وہ کرسمس کی خریداری کے لئے جاتے، وہاں پر انڈیا سے ایک مشنری آتا ہے اور وہ مشنری کلام سناتے ہوئے کہتا ہے کہ میں کلام کی منادی کیلیئے انڈیا میں جاتا ہوں، اور پھر ایک جنگل میں جاتا ہوں، اور وہاں پر بائبل مُقدس کی ضرورت ہے، جیسے ہمارے گھروں میں چار پانچ بائبلز ہے لیکن کئی ایسے لوگ ہے جن کے پاس بائبل نہیں ہیں۔ اور وہ مشنری کہتا ہے کہ میں اُن کے لئے کچھ ہدیہ جات اکٹھا کرنا چاہتا ہوں تا کہ اُن لوگوں تک بھی بائبل پہنچائی جائے۔ اور وہ بچہ اپنے باپ سے کہتا ہے کہ اے باپ میں اپنے جیب خرچ میں سے کچھ ہدیہ دینا چاہتا ہوں۔ میرے جو سو ڈالر ہے اُن میں سے میں پچاس ڈالر ہدیہ کے طور پر دینا چاہتا ہوں تا کہ اُن لوگوں تک خُدا کا کلام پہنچ سکے جن کے پاس بائبل مُقدس نہیں ہے۔

بچے کے دل کی خواہش کیا تھی؟

لیکن بچے کے دل کی خواہش تھی کہ وہ ایک گیم خریدنا چاہتا تھا جس کی قیمت سو ڈالر تھی اور اُس بچے نے اِس گیم کے لئے ایک سال تک انتظار کیا تھا۔ اور جب اُس بچے نے اپنے دِل میں ٹھہرالیا کہ میں نے پچاس ڈالر اُس مشنری کو دینے ہے۔ اور ایک دِن وہ بچہ اور اُس کا باپ دونوں بازار جاتے ہے اور وہاں پر وہ بچہ ایک دُکان پر وہ گیم دیکھتا ہے جس کی قیمت سو ڈالر لکھی ہوئی تھی۔ وہ بچہ اپنے باپ سے کہتا ہے کہ میں نے یہ گیم خریدنی ہے لیکن اُس کا باپ اُسے کہتا ہے کہ کیا تمہیں یاد نہیں کہ تم نے اپنے سو ڈالر میں سے پچاس ڈالر اُس مشنری کو دے دیئے ہے تا کہ اُن لوگوں تک بائبل پہنچ سکے جن کے پاس نہیں ہے۔ اور وہ بچہ اپنے باپ کو جواب میں کہتا ہے کہ مُجھے اِس گیم کی ضرورت نہیں چلو واپس گھر چلے، اور اِس بچے کی عمر ساڑھے تین سال تھی۔ اور اِس بچے نے اپنے دِل میں ٹھہرالیا کہ جو میں نے سوچا ہے وہی میں کروں گا۔

اور آخر پر کیا ہوتا ہے؟

اُس بچے نے پچاس ڈالر اُس مشنری کو دے دیئے اور کہا کہ آپ اِن پیسوں سے جتنی بائبلز خرید سکتے ہے وہ خرید لے، اور اِس کے بعد اُس بچے کے پاس پچاس ڈالر باقی بچیں۔ اور اُس کے باپ کا نام دانی ایل ہے اور اُس بچے کا نام میپ ہے۔ اور دانی ایل جب بازار جاتا ہے اُسی جگہ پر جس جگہ پر اُس بچے نے گیم دیکھی تھی۔ تو دانی ایل کیا دیکھتا ہے؟ کہ جس گیم کی قیمت سو ڈالر تھی اب اُسی گیم کی قیمت اُنچاس ڈالر ننانوے ٹین ہو جاتی ہے، دانی ایل وہ گیم خرید لیتا ہے اور اُس کے بیٹے کے پیسوں میں سے پھر بھی ایک پیسہ بچ جاتا ہے۔ اور

جب وہ بچہ اُس گیم کو دیکھتا ہے تو اپنے باپ سے کہتا ہے کہ میں نے تو اپنے پیسوں میں سے پچاس ڈالر مشنری کو دے دیئے تھے (وہ بچہ سوچتا ہے کہ شاید میرے باپ نے اپنے پیسوں سے یہ گیم خرید کر مجھے دی ہے) لیکن بچہ کہتا ہے کہ مجھے اِس کی ضرورت نہیں ہے۔

باپ اپنے بچے کو کیا کہتا ہے؟

باپ کہتا ہے کہ تم اِس بات سے حیران ہو کہ خُدا نے تمہارے لئے کیا کیا ہے جو گیم سو ڈالر کی تھی لیکن آج وہی گیم سیل پر تھی اور اُس گیم کی قیمت اُنچاس ڈالر ننانوے سینٹ تھی اور گیم خریدنے کے بعد تمہارے پیسوں میں سے ایک پیسہ بچ گیا ہے۔ اور اسی طرح اُس بچے کو وہ گیم بھی مِل گئی اور خُدا کا کام بھی ہو گیا۔

میں نے کیوں مناسب سمجھا کہ آپ کو اِس خاندان کے بارے میں بتایا جائے؟ جب ہم کسی بھی کام کو یا پھر کسی بھی بات کو خُدا کے لئے کرتے ہے تو خُدا اُس میں برکت ڈالتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آج کے اس پیغام میں حنیاؔء اور سفیرؔہ کے بارے میں آپ کو بتایا جائے۔ اگر آپ نے خُدا کے لئے کچھ ٹھہرایا ہے، وہ صرف ہدیہ نہیں، وہ صرف ہمارا وقت ہی نہیں، وہ صرف ہماری زندگی ہی نہیں، وہ کچھ اور بھی ہو سکتا ہے اور جو کچھ بھی آپ نے خُدا کے لئے ٹھہرایا ہے اُسے دل اور جان سے کرے۔

اِس واقع کو پڑھ کر آپ اپنے بارے میں سوچ سکتے ہے کہ میں کتنا وقت خُدا کو دوں گا یا دوں گی، میں کتنا روپیہ پیسہ خُدا کو دوں گا یا دوں گی اور میں کتنا وقت اپنے بیٹے اور اپنی بیٹی کے ساتھ گزاروں گی یا گزاروں گا۔ تاکہ وہ خُدا کا ایسا بیٹا یا بیٹی بنے، کہ زمین پر جب لوگ اُسے دیکھے تو اُس سے مسیح کی خُوشبو آئے۔ اور یہ کہانی میپ کے باپ دانی ایل نے مجھے سنائی جو میرے اُستاد پاسٹر جین کا بیٹا ہے۔ اور جب میں آسٹریلیا سے پاکستان واپس آنے کی تیاری کر رہا تھا تو بیٹ کے دادا یعنی میرے اُستاد پاسٹر جین نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور کچھ سِکے اُسے نکال کر دیئے۔ اور میپ نے اُن سِکوں کو دیکھتے ہی کہا کہ اب میں اِن سِکوں کو اپنے اُس ہدیہ کے غلہ میں ڈالوں گا جو اب پاپانگنی کے جنگل میں جائے گا، جہاں پر لوگوں کے پاس پانی نہیں تاکہ وہ اِن پیسوں سے اپنے لئے پانی کا انتظام کر سکے۔

اُن کا دادا (پاسٹر جین) مشنری ہے جو پچھلے چالیس سال میں ساٹھ ملکوں میں خدمت کر چُکا ہے، جب اُس نے میپ کو دیکھا کہ میں نے اُسے تھوڑے سے پیسے دیئے اور اُس کی سوچ تھی کہ میں اِن پیسوں کو اُس ہدیہ میں شامل کروں گا جو اَب پاپانگنی کے جنگل میں جائے گا (جن کے پاس پانی نہیں ہے)۔ ہمیں اپنے بچوں کو بھی سکھانے کی ضرورت ہے، اور ہمیں خود بھی یہ کرنے کی ضرورت ہے۔ میں اُن کے ساتھ سات دِن تک رہا اور میں نے اُن کا چلنا، پھرنا، اُٹھنا، بیٹھنا دیکھا تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ مجھے بھی اِن کی طرح کرنے کی ضرورت ہے۔ مجھے ایسا باپ بننے کی ضرورت ہے، مجھے ایسا چرواہا بننے کی ضرورت ہے، مجھے ایسا مسیحی بننے کی ضرورت ہے، مجھ میں یہ کمی ہے مجھے اِسے درست کرنے کی ضرورت ہے، مجھے دل و جان سے خُداوند کے حضور جانے کی ضرورت ہے۔ اِسی لئے میں آج آپ کو حنیاؔہ اور سفیرؔہ کے بارے میں بیان کروں گا۔

2- حننیاؔہ اور سفیرؔہ کی کہانی

"ایک شخص حننیاؔہ نام اور اُس کی بیوی سفیرؔہ نے جائیداد بیچی، اور اُس نے اپنی بیوی کے جانتے ہوئے قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا اور ایک حصہ لاکر رسولوں کے پاؤں میں رکھ دیا، مگر پطرس نے کہا اَے حننیاؔہ! کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تُو روالقدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟ کیا جب وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی تو تیرے اِختیار میں نہ رہی؟ تُو نے کیوں اپنے دِل میں اِس بات کا خیال باندھا؟ تُو نے آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے جھوٹ بولا۔ یہ بات سُنتے ہی حننیاؔہ گر پڑا اور اُس کا دَم نکل گیا اور سب سُننے والوں پر بڑا خُوف چھا گیا، پھر جوانوں نے اُٹھا کر اُسے کفنایا اور باہر لے جا کر دفن کیا۔ اور قریباً گھنٹے گذر جانے کے بعد اُس کی بیوی اِس ماجرے سے بے خبر اندر آئی پطرسؔ نے اُس سے کہا مجُھے بتا تو۔ کیا تُم نے اِتنے ہی کی زمین بیچی تھی؟ اُس نے کہاں ہاں۔ اتنے ہی کو، پطرس نے اُس سے کہا تُم نے کیوں خداوند کے روح کو آزمانے کے لئے ایکا کیا؟ دیکھ تیرے شوہر کے دفن کرنے والے دروازہ پر کھڑے ہیں اور تُجھے بھی باہر لے جائیں گے، وہ اُسی دَم اُس کے قدموں پر گرِ پڑی اور اُس کا دَم نکل گیا اور جوانوں نے اندر آ کر اُسے مُردہ پایا اور باہر لے جا کر اُس کے شوہر کے پاس دفن کر دِیا۔ اور ساری کلِیسیا بلکہ اِن باتوں کے سب سُننے والوں پر بڑا خوف چھا گیا (اعمال 5:1-11)

روزہ کب رکھنا چاہیئے؟

آج بہت ہی اچھے ماحول میں مَیں آپ کے ساتھ بہت ہی افسوس ناک کہانی پڑھ رہا ہوں، اِس حوالہ میں ہم نے پڑھا کہ خاوند اور بیوی مَر گئے اُنہوں نے کیا کیا ایسا کیوں ہو گیا، کیونکہ انہوں نے ہدیہ کو رکھا تھا۔ لیکن اِس میں سے جو سبق سیکھنے کے لئے ہے کہ آپ نے روزہ میں گزارنے کیلئے جتنا وقت بھی ٹھہرایا ہے کچھ لوگ پانچ گھنٹے کا روزہ رکھتے ہیں، کچھ بارہ گھنٹے کا روزہ رکھتے ہے، کچھ چوبیس گھنٹے کا روزہ رکھتے ہے اور کچھ دو دن کا روزہ رکھتے ہے۔

لیکن بائبل مُقدس اِس کے بارے میں ہمیں بیان کرتی ہے کہ جس نے جس قدر خُدا کے حضور وقت ٹھہرایا ہے وہ اُس قدر اُس کے ساتھ نبھائے۔ اِسی لئے خُدا کا کلام کہتا ہے کہ جب تو کسی منّت کو مانے تو اُس کے پورا کرنے میں دیر نہ کر۔ اسی طرح اگر آپ نے روزہ کی حالت میں کوئی منّت یا پھر مقصد کا روزہ رکھا ہوا ہے آپ نے روزہ چوبیس گھنٹے کا رکھا ہے یا اڑتالیس گھنٹے کا رکھا ہے یا پھر پندرہ گھنٹے کا رکھا ہے یہ آپ کے اور خُدا کے درمیان ہے لیکن میں آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جو وقت بھی آپ نے خُدا کے لئے ٹھہرایا ہے اُسے وہ وقت پورا دے۔

حننیاہ اور سفیرہ

ہم جو کچھ کرے گے ہمارے بیٹے بیٹیاں بھی وہی کریں گے، خاص طور پر جو شادی شُدہ ہے میں اِن کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ آپ جو کچھ کرے گے آپ کی اولاد بھی وہی کچھ کرے گی۔ اِس لئے ہمیں بڑے ہی سوچ سمجھ کر خُدا کی پرستش اور عبادت کرنی ہے۔ سو اسی طرح حننیاہ اور سفیرہ کی زندگی میں سے ہم سیکھتے ہے کہ "جو کام کریں جی سے کریں یہ جان کرے کہ خُدا کے لئے کرتے ہے نہ کہ آدمیوں کیلئے" سو آج کے دِن آپ اس کا اطلاق روزہ سے کر سکتے ہے کہ میں کیا روزہ رکھوگی، رکھوگا۔ میں خُداوند کو دھوکہ دینے والا روزہ نہیں رکھوگا، رکھوگی۔ اسی طرح اگر میں خُدا کی خدمت کروگا تو میں اُس خدمت کو پچیس فیصد نہیں بلکہ سو فیصد کرنے کی کوشش کروں گا۔ آپ خُدا کے حضور وقت گُزار سکتے ہے کہ میں نے دن میں چار مرتبہ، تین مرتبہ دُعا کرنی ہے، خُدا کے کلام کو پڑھنا ہے۔ آج کے دن مجھے نہیں پتہ کہ آپ کا کون سا بوجھ ہے، کون سی مُصیبت آپ کی زندگی میں سے گزر رہی ہے، کس طرح کے طوفان کا آپ کو سامنا ہے، لیکن میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہوں کہ خُداوند خُدا ہمارا ہمدرد ہے، وہ ہمارے لئے لڑتا ہے، وہ ہمارے لئے ہمارا دفاع کرتا ہے اور وہ ہمارے لئے شفاعت کرتا ہے۔

" پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟ (رومیوں 8:32)

کون سی باتیں؟ ہوسکتا ہے کہ آج آپ دُکھ میں سے گزر رہے ہو، ہوسکتا ہے کہ آپ کا عزیز بہت بیمار ہے، ہوسکتا ہے کہ آپ کو نوکری سے نکال دیا ہے، ہوسکتا ہے کوئی آپ کا جاننے والا، عزیز، رشتہ دار قید خانہ میں ہے، ہوسکتا ہے کہ آپ کے بیٹے نافرمانی کرتے ہیں، ہوسکتا ہے کہ آپ اپنی روحانی زندگی میں بہت پیچھے ہے، ہوسکتا ہے کہ آپ بھی وہ بیٹی یا بیٹا ہو کہ مجھے چرچ آنے میں دیر ہوگئی ہے لوگ کیا کہے گے۔ میں آپ سب کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہوں کہ یسوع مسیح آپ کو بُلا تا ہے، یسوع آپ کی چاہت کرتا ہے، یسوع آپ سے رفاقت کرنا چاہتا ہے، یسوع چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ہمشکل ہو جائے تا کہ لوگ اُس کے رنگ میں رنگ جائے۔

اِسی طرح ہمیں یسوع کے رنگ میں رنگ جانے کی ضرورت ہے تا کہ لوگ دور سے دیکھ کر آپ سے پوچھے کہ تمہارا بدلنے والا کون ہے، آپ کا اطمینان کون ہے، اِس کی زندگی کو تبدیل کرنے والہ کون ہے۔ اِس کیلئے پولوس رسول کہتا ہے کہ پس اب ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں، اپنے دُکھوں کی بابت کیا کہیں، بچے نافرمان ہے کیا کہیں، گھر میں اطمینان نہیں ہے کیا کہیں، ہم نے کیا کیا ہے، کیوں یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ اِن تمام باتوں کے جواب میں بائبل مُقدس ہمیں کہتی ہے کہ اگر خُدا تمہاری طرف ہے تو کون تمہارا مخالف ہوگا۔

" جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کر دِیا وہ اُس کے ساتھ اَور سب چیزیں بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشے گا؟ (رومیوں 8:32)

کیا آپ ہر روز خُدا کے گھر جا کر کہتے ہے کہ اے خُدا میں صرف نجات ہی سے مطمئین نہیں ہوں، مُجھے اپنے آسمان کے اُس اَمبار خانہ سے اور زیادہ برکتیں دے۔ یا پھر جب خُدا ہم سے گفتگو کرتا ہے تو ہم کانپ جاتے ہیں، ڈر جاتے ہیں۔ وہ ہم سے رفاقت رکھنا چاہتا ہے لیکن ہم اُس سے آنکھیں چُراتے ہے آج میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہوں کہ ہمیں سننے والے بننا ہے۔ کس کس کا یقین ہے کہ خدا ہماری طرف ہے؟ اگر خُدا آپ کی طرف ہے تو پھر کیوں آپ ڈرے ہوئے لوگوں کی طرح زندگی بسر کرتے ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ ہم ایسے لوگ ہو کہ ہم اتوار والے دِن چرچ آ کر کہیں کہ اے آسمانی باپ، اور باقی سارا ہفتہ یتیموں کی طرح زندگی بسر کرے۔ اگر ہم اتوار کو اُسے اے ہمارے باپ کہتے ہے تو سارا ہفتہ بھی اُسے اے ہمارے باپ کہہ کر کہیں کہ ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے، ہماری زندگیوں میں تیرا زور ظاہر ہو، تیری بادشاہی اِس سے پہلے کہ اِس دُنیا میں ظاہر ہو میری زندگی میں اُس کا راز کُھل جائے۔ اور میرے دِل کے تخت پر صرف یسوع تو بادشاہ ہو اِس سے پہلے کہ کسی اور بادشاہ کو تُجھ سے آگے رکھو۔

روحانی یتیم

آج بہت دفعہ ہم جب مشکل پریشانی میں گھِرے ہوئے ہوتے ہیں تو ہم خُدا پر شک کرتے ہے۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جب میں آسٹریلیا میں جا رہا تھا تو پولیس نے مُجھے گھیرا ہوا تھا وہ اِس لئے کہ وہ مُجھ سے پوچھنا چاہتے تھے کہ آپ یہاں پر کیوں آئے ہے۔ اور یہ اُن کا قانون ہے، کہ آپ اپنے ساتھ کیا لے کر آئے ہے۔ آپ کوئی بیماری تو لے کر نہیں آگئے، کوئی گوشت، گندم یا پھر کوئی نیا پودا تو اپنے ساتھ لے کر نہیں آگئے۔ کیونکہ میرے جانے سے پہلے پچھلے سال کوئی چوری سے پھل لے کر چلا گیا اور اُس پھل کو جو اُس علاقے کا نہیں تھا اُس پھل کے باعث ایک جراثیم پھیل گیا۔ اور تقریباً چھ سو سے زیادہ لوگ اُس بیماری کا شکار ہو گئے جسے آج تک وہ ٹھیک کر رہے ہیں۔ تو اِسی طرح جب وہ مُجھ سے یہ ساری باتیں پوچھ رہے تھے تو میں گھبرایا ہوا تھا۔

لیکن میرے دِل میں چل رہا تھا کہ خُداوند میرے ساتھ ہے۔ اسی لئے میں چاہتا ہوں کہ ہم نہ صرف اتوار کو بلکہ ہر روز آسمانی باپ کے ساتھ ہم گفتگو کریں اور خُدا کے ساتھ ہمارا ایسا رشتہ قائم ہو کہ ہم روحانی طور پر اپنے آپ کو یتیم محسوس نہ کریں۔ بہت دفعہ ہم اپنے آپ کو روحانی یتیم کہتے ہے اتوار کو تو ہمیں اطمینان اور تسلی ملتی ہے اور باقی کے دن ہم اپنا منہ اپنی توجہ اور اپنا رویہ ایسا بنا لیتے ہے کہ جیسے ہمارا روحانی باپ ہی نہیں ہے سو اسی لئے پولوس رسول کہتا ہے کہ جس نے اپنے بیٹے کو دریغ نہ کیا وہ ہم کو سب چیزیں کیوں نہ بخشیں گا۔

"خُدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟ خُدا وہ ہے جو اُن کو راست باز ٹھہراتا ہے (رومیوں 8:33)

کون آپ پر اُنگلی اُٹھائے گا؟ ایک ہے جو ہم پر اُنگلی اٹھاتا ہے اور اُس کا نام ابلیس ہے وہ آپ پر اور مُجھ پر اُنگلی اُٹھاتا ہے۔ جو کہتا ہے کہ اِس کی زندگی کوڑا کرکٹ ہے، اِس کی کوئی حیثیت نہیں اور اِسے کوئی حق نہیں کہ تُجھ سے برکتیں حاصل ہو۔ لیکن یسوع مسیح کہتا ہے کہ خاموش ہو اے شیطان۔ میں نے اُس بیٹی کے لئے اپنا خون دیا ہے، میں نے اُس بیٹے کے لئے جس کی کوئی پہچان نہیں تھی اپنی پہچان دی ہے۔ یسوع مسیح ہم سب کی شفاعت کے لئے کھڑا ہوا ہے، ہم پر لازم ہے کہ ہم خُداوند خُدا کے ہاتھ پر توکل کرے، اور جب ہم ایسا کرتے ہے تو ہم خُدا سے کہیں کہ جیسے تو نے موسیٰ کے لئے بحرِ قلزم میں سے، دریائے نیل میں سے راستہ بنایا میرے آسمانی باپ میرے لئے راستہ بنا، خُداوند خُدا جیسے تو نے داؤد کو زور بخشا مجھے بھی زور بخش تاکہ میری زندگی میں جو جاتی جو لیت ہے اُس کا شکار کر سکوں۔ ہم سب کی زندگی میں کوئی نہ کوئی رکاوٹ ہے اور ہمارے اوپر یہ لازم ہے ہم اُس رکاوٹ کو کہیں کہ یسوع کے نام سے میری زندگی میں سے نکل جا، دور ہو جا۔

" کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مَر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خُدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شِفاعت بھی کرتا ہے (رومیوں 8:34)

آپ کی اور میری شفاعت یسوع مسیح کرتا ہے، دُنیا میں تو ہمیں کوئی چھوڑ سکتا ہے لیکن وہ ہمیں کبھی بھی نہیں چھوڑتا۔ اور بہت دفعہ ہم بھی اُسے چھوڑ جاتے ہے۔ ایک بندے نے کہا کہ بھائی آپ کی زندگی کیسی جا رہی ہے اُس نے کہا کہ میری زندگی میں خُدا بہت دور ہے۔ اُس بندے نے اُس سے پوچھا کہ اِب غلطی کس کی ہے؟ پوچھنے والے نے کہا کہ اِس میں خُدا کی نہیں بلکہ تیری غلطی ہے تم خود خُدا سے دور ہوئے ہو۔ ہماری شفاعت یسوع مسیح کرتا ہے، کون ہم کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟

کیا آپ بتا سکتے ہے کہ کون ہمیں مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟ بائبل مُقدس کہتی ہے، کیا مُصیبت، کیا شیطان، کیا ظلم، کیا تنگی، کیا کوئی انسان ہمیں مسیح کی محبت سے جُدا کر سکتا ہے۔ کوئی بھی ہمیں مسیح کی محبت سے جُدا نہیں کر سکتا، یہاں تک کہ شیطان بھی نہیں۔ ہم اُس سے محبت کرے یا نہ کرے وہ ہم سے محبت کرتا ہے، ہمیں کسی بھی تنگی یا پریشانی کو دیکھ کر مسیح کو بھولنا نہیں ہے یا پھر اُس کی محبت کو بھولنا نہیں ہے بلکہ ہمیں اُس کی محبت کو یاد رکھنا ہے جو اُس نے صلیب پر اپنی جان دے کر ہمیں دکھائی کہ وہ ہم سے کتنی محبت کرتا ہے۔ اور اُس کی محبت سے ہمیں کوئی چیز جدا نہیں کر سکتی۔

آخر پر آپ کو ایک بات کہنا چاہتا ہوں مجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی مُحبت ہمارے خُداوند یسوع مسیح میں ہے، اُس سے نہ ہم کو موت جُدا کر سکے گی، نہ زندگی، نہ فرشتے، نہ حکومتیں، نہ حال کی، استقبال کی چیزیں، نہ کثرت اور نہ بلندی۔ یہ خُدا کا وعدہ ہے خُدا کا وعدہ ہے۔ کیا ہم اِس وعدہ پر یقین رکھتے ہے؟ آج میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ کوئی بھی آپ کو مسیح کی مُحبت سے جُدا نہیں کر سکتا اور اب آپ نے اِس محبت کو صرف اپنے تک نہیں رکھنا بلکہ مسیح کی اِس محبت کو دوسروں تک بھی لے کر جانا ہے۔

آمین!

پیغام: .... (انجیل کا قرضدار) پادری فیصل جان

میسج ٹائپر: .... (بائبل کا طالبِ علم) شیراز لطیف

گریس بائبل چرچ پاکستان

خُدا کے کلام کو مزید سیکھنے کے لیے وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ

www.gbcpakistan.org